

سوال نمبر ۱: لائن پرنٹر اور لیزر پرنٹر میں استعمال ہونے والی پرنٹنگ ٹیکنالوجی کو واضح کریں؟

جواب:

کمپیوٹر میں محفوظ کردہ ڈاکیومنٹ کو کمپیوٹر کی زبان میں سافٹ کاپی اور کاغذی شکل میں ہارڈ کاپی کہتے ہیں۔ پرنٹر ایک ایسی آؤٹ پٹ ڈیوائس ہے۔ جو کمپیوٹر سے ہدایات یا معلومات کو حاصل کر کے ان کاغذ پر پرنٹ کر دیتی ہے۔

۱۔ لائن پرنٹر: لائن پرنٹر ڈیزی ویل پرنٹر سے ملتا جلتا ہے۔ لائن پرنٹر میں بہت سے کریکٹر ایک ہی لائن میں ایک ہی دفعہ پرنٹ ہو جاتے ہیں۔ لائن پرنٹر کی سپیڈ ۰۰۳ لائنز فی منٹ سے 2400 لائنز فی منٹ تک ہوتی ہے۔ اپنی استعداد کے لحاظ سے لائن پرنٹر ڈاٹ میٹرکس پرنٹر ڈیزی ویل پرنٹر کی نسبت بہت تیز ہوتے ہیں۔ مگر چلتے وقت بہت شور کرتے ہیں۔ فونٹ استعداد کم ہوتی ہے۔ اور پھر آج کی پرنٹنگ ٹیکنالوجی سے پرنٹنگ کی کوالٹی میں کم تر ہیں۔ چونکہ لائن پرنٹر اپنی تیز رفتاری کی وجہ سے استعمال ہوتے ہیں۔ لہذا ان میں خاص قسم کے کاغذ استعمال ہوتے ہیں۔ جن کے دونوں اطراف میں سوراخ کئے ہوتے ہیں۔ اس طرح سے پرنٹنگ تیز رفتاری سے جاری رہتی ہے یہاں تک کہ کاغذ ختم ہو جاتا ہے۔

۲۔ لیزر پرنٹر: لیزر پرنٹر کا پی مشین سے ملتا جلتے ہوتے ہیں۔ لیزر شعاعوں سے ایک مخصوص سیاہی جسے ٹونر کہتے ہیں، صفحہ پر چلانے سے صفحہ ایک مستقل امیج بن جاتا ہے۔ اس سے بغیر کسی شور کے زیادہ سپیڈ پر بہت ہی اونچی کوالٹی کے نتائج ملتے ہیں۔ بنیادی طور پر لیزر پرنٹر کا ٹونر چارج کے اندر موجود ڈرم کو الیکٹرو سٹیک چارج دیتے ہیں۔ لیزر یا روشنی کی شعاعیں خارج کرنے والا ڈائیو کریکٹر یا کرافٹس پرنٹ کرنے کیلئے ڈرم کے متعلقہ حصے ڈسچارج کر دیتا ہے۔ برقی بار والی سیاہی بغیر چارج والے حصوں پر چپک جاتی ہے۔ ایک برقی بار چارج والے کاغذ کا کثرت ڈرم کے اوپر سے گزارتے ہیں۔ جس سے کاغذ پر سیاہی حروف کے چارج شدہ امیج سے چپک جاتی ہے۔ اس کاغذ کو گرم کرنے سے سیاہی کاغذ پر جم جاتی ہے۔ لیزر پرنٹر ایک منٹ میں 12، 8، 4 یا اس سے زیادہ صفحات پرنٹ کرنے کی استعداد رکھتا ہے۔ اس رفتار کو کم و بیش کیا جاسکتا ہے۔ جس کا انحصار اس بات پر ہے کہ سادہ تحریر پرنٹ کی جا رہی ہے یا امیج پرنٹ کیا جا رہا ہے۔

سوال نمبر ۲: کمپیوٹر پرنٹر کی بنیادی اور ثانوی سٹوریج کے درمیان فرق کیا ہے؟ وضاحت کریں۔

جواب:۔ سٹوریج

ہر CPU میں رجسٹر ہوتے ہیں جو کہ انتہائی مختصر سٹوریج یا میموری کے حامل ہوتے ہیں جبکہ اسے ان رجسٹروں سے بے انتہا بڑی سٹوریج یا میموری کی ضرورت ہوتی ہے۔ کمپیوٹر میں نصب میموری یا سٹوریج یونٹ پر ایسے سے منسلک ہوتے ہیں۔ کمپیوٹر کی میموری ان تمام پروگراموں

س اور ڈیٹا کو محفوظ (سٹور) کرتی ہے جو حالیہ یا مستقبل کے استعمال میں درکار ہوگا۔ سٹورج کی تقسیم اسی طرح کی جاسکتی ہے۔

## بنیادی سٹورج:

بنیادی سٹورج یا پرائمری سٹورج کمپیوٹر کا داخلی سٹورج ہے۔ اسے بنیادی سٹورج بھی کہتے ہیں۔ عموماً یہ سیسی کنڈکٹر چپ پر موجود ہوتی ہے۔ یہ سٹورج چپ مدار بورڈ پر CPU کے ساتھ منسلک ہوتے ہیں۔ CPU کی مین بنیادی سٹورج تک براہ راست رسائی کے باعث یہ انتہائی برق رفتار ہوتی ہے۔

مختلف اقسام کے سٹورج چپ دستیاب ہیں۔ ان میں RAM یعنی ریڈم ایکسیس میموری، ROM یعنی ریڈ اونلی میموری اور PROM یعنی پروگرام ایبل ریڈ اونلی میموری وغیرہ شامل ہیں۔ کسی سٹورج ڈیوائس کی استطاعت عموماً بائٹس میں بیان کی جاتی ہے۔ آٹھ ہٹس (8-bits) کا گروپ ایک بائٹ ہوتا ہے۔ ہٹ (Bit) سٹورج کا سب سے چھوٹا یونٹ ہے۔ ایک ہٹ سے مراد بائٹس کا ایک ہندسہ ہے۔ ہٹ کی قیمت 0 یا 1 ہوتی ہے، کسی کریکٹر کو ظاہر کرنے کے لیے آٹھ ہٹ یا ایک بائٹ درکار ہے۔ اس طرح آٹھ ہزار بائٹ میموری سے مراد ہے آٹھ ہزار کریکٹر سٹور کرنے کی اہلیت ہے۔

☆ ریم (RAM): کمپیوٹر میں عام طور پر پروگرامز کو چلانے کیلئے ریم استعمال میں لایا جاتا ہے۔ یہ زیادہ استعمال ہونے والی سٹورج ہے۔ اس سٹورج کو ویٹا نکسٹورج یعنی سٹورج میموری بھی کہا جاتا ہے۔ جب ہم کسی پروگرام کو چلاتے یا لوڈ کرتے ہیں تو وہ پروگرام عارضی طور پر سب سے پہلے ریم میں آ جاتا ہے۔ پھر وہاں سے مانیٹر اس کو دکھاتا ہے۔ اس سٹورج کو بنیادی یا مین سٹورج بھی کہا جاتا ہے۔

## ثانوی سٹورج:

یہ بنیادی سٹورج کی گنجائش میں اضافے کے لئے استعمال ہوتی ہے اس میں کثیر تعداد میں پروگرامز اور سینکڑوں میگا بائٹس پر مشتمل ڈیٹا سٹور کرنے کی اہلیت ہوتی ہے۔ ثانوی سٹورج کو سکینڈری میموری بھی کہتے ہیں سکینڈری ثانوی سٹورج استعمال میں سست رفتار اور قیمت میں سستی ہوتی ہے۔ یہ سی۔ پی۔ یو (CPU) کے ساتھ براہ راست منسلک نہیں ہوتی بلکہ ان پٹ یا آؤٹ پٹ روابط یا چینلز کے ذریعے منسلک ہوتی ہے۔ یہ ثانوی سٹورج ڈیٹا کو ضائع نہیں کرتی اگرچہ کمپیوٹر پاور آف (Power Off) بھی ہو جائے۔ ثانوی سٹورج میں سب سے زیادہ مشہور اور وسیع پیمانے پر استعمال کی جانے والی ہارڈ ڈسک (Hard Disk) میموری سٹورج ہے۔ اس کے علاوہ سی ڈی روم (CD ROM)، فلاپی ڈسکس (Floppy Disk) اور یو۔ ایس۔ بی: (USB) ہیں۔

سکینڈری میموری کمپیوٹر کو وہ حصہ ہے۔ جہاں ڈیٹا اور پروگرامز زیادہ عرصہ تک محفوظ رہتے ہیں۔ سنٹرل پروسیسنگ یونٹ براہ راست ان سکینڈری سٹورج ڈیوائسز میں موجود ڈیٹا کو استعمال یا پروسیس (Process) کرنے سے پہلے ان کو اپنی ریم میں منتقل کرتا ہے۔

سوال نمبر ۳:- سکینڈری سٹورج میں عام طور پر زیادہ استعمال ہونے والی ڈیوائسز اور اقسام پر بحث کریں؟

جواب:-

جواب: سکینڈری سٹورج:

سکینڈری میموری کو سکینڈری اسٹوریج بھی کہا جاتا ہے۔ سکینڈری میموری استعمال میں سست رفتار اور قیمت میں سستی ہوتی ہے۔ یہ سی۔ پی۔ یو کے ساتھ براہ راست منسلک نہیں ہوتی بلکہ ان پٹ یا اوٹ پٹ روابط یا چینلز کے ذریعے منسلک ہوتی ہے۔ یہ میموری ڈیٹا کو ضائع نہیں کرتی اگرچہ کمپیوٹر پاور آف بھی ہو جائے۔ سکینڈری میموری میں سب سے زیادہ مشہور اور وسیع پیمانے پر استعمال کی جانے والی ہارڈسک میموری اسٹوریج ہے۔ سکینڈری میموری کی کچھ قسموں میں یو۔ ایس۔ بی (USB)، فلاپی اور زپ (zip) ڈرائیورز شامل ہیں۔ سکینڈری اسٹوریج میں عام طور پر زیادہ استعمال ہونے والی ڈیوائسز درج ذیل ہیں۔

1- ہارڈسک

2- سی۔ ڈی روم

3- فلاپی ڈسک

4- یو۔ ایس۔ بی

سکینڈری اسٹوریج کمپیوٹر کا وہ حصہ ہے۔ جہاں ڈیٹا اور پروگرامز زیادہ عرصہ تک محفوظ رہتے ہیں۔ سنٹرل پروسیسنگ یونٹ براہ راست ان سکینڈری اسٹوریج ڈیوائسز میں موجود ڈیٹا کو استعمال یا پروسیس کرنے سے پہلے ان کو اپنی ریم میں منتقل کرتا ہے۔

سوال نمبر ۴: (الف) ونڈوز کے مختلف خصوصیات کی وضاحت کریں؟

جواب:- ونڈوز آپریٹنگ سسٹم:

ونڈوز آپریٹنگ سسٹم کے بنیادی سافٹ ویئر ہے جو کمپیوٹر کو کنٹرول کرنے کیلئے مائیکروسافٹ نامی کمپنی نے متعارف کرایا۔ اب تک کمپیوٹر کیلئے بہت سے آپریٹنگ سسٹم بن چکے ہیں۔ ان میں جانا پہچانا آپریٹنگ سسٹم ونڈوز ہے۔ ونڈوز آپریٹنگ سسٹم لوڈ یا لانچ ہونے کے بعد ڈیسک ٹاپ اسکرین نظر آتی ہے۔ ڈیسک ٹاپ کے سب سے نیچے والے حصے میں جو فیتا یا بار نظر آتی ہے اسے ٹاسک بار کہتے ہیں۔ اسکے مختلف مقاصد ہیں۔ ایک تو یہ ہمیں وہ تمام پروگرامز جو اس وقت چل رہے ہوتے ہیں، ان کی تفصیل بتاتی ہے۔ دوسرے اسکے بائیں کونے میں شارٹ ہٹن ہوتا ہے۔ جس پروگرام، فولڈرز اور کمپیوٹر کی باقی چیزوں تک رسائی حاصل کرتے ہیں اور کمپیوٹر میں کسی قسم کی تبدیلی کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ اسے شارٹ مینو (menu) میں جاسکتے ہیں۔ شارٹ مینو میں پروگرامز اور یوٹیلٹیز کی لسٹ ہوتی ہے۔ بالکل اسی طرح جس طرح ہوٹل کے مینو میں کھانوں کی لسٹ ہوتی ہے۔ اور شارٹ سے چیزوں کو کھول یا منتخب کر سکتے ہیں۔ اس پر جو چیزیں ہوتی ہیں ان کو مختصر اذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

☆ سرچ باکس: اس سے ہم کمپیوٹر کے اندر موجود کسی بھی ڈاکیومنٹ، فائل، فولڈر یا پروگرام کو تلاش کر سکتے ہیں۔

☆ آل پروگرامز: اس آئیکن کے ذریعے کمپیوٹر میں موجود کسی بھی انسٹال پروگرام کو منتخب کر کے اسکو چلا سکتے ہیں۔

☆ ہیلپ اور مدد یا سپورٹ: کمپیوٹر سے کسی چیز یا آئیکن کے معلومات کے بارے میں مدد لینے کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔

☆ ڈیوائسز اور پرنٹرز: کوئی بھی نئی ڈیوائس لگانے یا ترتیبات کو تبدیل کرنے کیلئے اس آئیکن کو استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں سے کسی بھی

پرنٹر کو انشال اور آن انشال کر سکتے ہیں۔ نیز پہلے سے انشال پرنٹر کو دیکھ سکتے ہیں۔

(ب) آپریٹنگ سسٹم کے مختلف افعال پر تفصیلی نوٹ لکھیں؟

جواب:- ونڈوز آپریٹنگ سسٹم کے بنیادی سافٹ ویئر ہے جو کمپیوٹر کو کنٹرول کرنے کیلئے مائیکروسافٹ نامی کمپنی نے متعارف کرایا۔ اب تک کمپیوٹر کیلئے بہت سے آپریٹنگ سسٹم بن چکے ہیں۔ ان میں جانا پہچانا آپریٹنگ سسٹم ونڈوز ہے۔

ونڈوز آپریٹنگ سسٹم لوڈیلا لانچ ہونے کے بعد ڈیسک ٹاپ اسکرین نظر آتی ہے۔ ڈیسک ٹاپ کے سب سے نیچے والے حصے میں جو فیتا یا بار نظر آتی ہے اسے ٹاسک بار کہتے ہیں۔ اسکے مختلف مقاصد ہیں۔ ایک تو یہ ہمیں وہ تمام پروگرامز جو اس وقت چل رہے ہوتے ہیں، ان کی تفصیل بتاتی ہے۔ دوسرے اسکے بائیں کونے میں شارٹ ہٹن ہوتا ہے۔ جس پروگرام، فولڈرز اور کمپیوٹر کی باقی چیزوں تک رسائی حاصل کرتے ہیں اور کمپیوٹر میں کسی قسم کی تبدیلی کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ اسے شارٹ مینیو (menu) میں جاسکتے ہیں۔ شارٹ مینیو میں پروگرامز اور یوٹیلٹیز کی لسٹ ہوتی ہے۔ بالکل اسی طرح جس طرح ہوٹل کے مینیو میں کھانوں کی لسٹ ہوتی ہے۔ اور شارٹ سے چیزوں کو کھول یا منتخب کر سکتے ہیں۔ اس پر جو چیزیں ہوتی ہیں ان کو مختصر اذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

☆ سرچ باکس: اس سے ہم کمپیوٹر کے اندر موجود کسی بھی ڈاکیومنٹ، فائل، فولڈر یا پروگرام کو تلاش کر سکتے ہیں۔

☆ آل پروگرامز: اس آئیٹم کے ذریعے کمپیوٹر میں موجود کسی بھی انشال پروگرام کو منتخب کر کے اسکو چلا سکتے ہیں۔

☆ ہیلپ اور مدد یا سپورٹ: کمپیوٹر سے کسی چیز یا آئیٹم کے معلومات کے بارے میں مدد لینے کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔

☆ ڈیوائسز اور پرنٹرز: کوئی بھی نئی ڈیوائس لگانے یا تازہ کاریاں کرنے کیلئے اس آئیٹم کو استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں سے کسی بھی

پرنٹر کو انشال اور آن انشال کر سکتے ہیں۔ نیز پہلے سے انشال پرنٹر کو دیکھ سکتے ہیں۔

☆ کنٹرول پینل: کمپیوٹر میں کسی طرح کی تبدیلی کے لئے یہ آئیٹم استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ کسی دوسری زبان کا انتخاب کرنا،

ڈسک ٹاپ پر تصویر یا بیک گراؤنڈ کا انتخاب کرنا، کمپیوٹر سسٹم کی سیکورٹی، ہارڈ ویئر انشالیشن، سافٹ ویئر پروگرام انشالیشن کرنے کیلئے یہ اختیار

ریا پینل میں استعمال میں لائی جاتی ہے۔ ان انشالیشن دراصل کسی انشال ہارڈ ویئر یا پروگرام کو کمپیوٹر سے ختم کرنے کو کہتے ہیں۔ اس کے

علاوہ مائی کمپیوٹر، مائی ڈاکیومنٹ اور دوسرے بہت سے پروگرامز بھی اسی مینیو کے ذریعے کھولے جاسکتے ہیں۔

سوال نمبر ۵: (الف) کنٹرول پینل کے استعمال پر جامع نوٹ لکھیں؟

جواب:- ہر ونڈوز کے دائیں جانب ٹائٹل بار پر تین بٹنوں کا سیٹ ایک صف میں نظر آتا ہے۔ یہ Minimize بٹن

Maximize/Restore بٹن ہیں۔ ان میں سے کسی بٹن پر ماؤس پوائنٹر لائیے، ایک کنٹرول مینو ظاہر ہوگا جو اس پر کلک کرنے سے

ہونے والے ایکشن کے متعلق معلومات ظاہر کرے گا۔

آپ ونڈوز کو جب اسکی ضرورت نہیں ہوتی مینی Minimize Button پر کلک کر کے بڑا کر سکتے ہیں جس سے وہ پوری

اسکرین پر پھیل جائے گی جیسے ہی ونڈوز بڑی ہوتی ہے میکسیما ئز بٹن کی جگہ ریستور (Restore) بٹن ظاہر ہو جاتا ہے۔ ریستور بٹن سے

ونڈ واپنے اصل سائز میں واپس آجائے گی، ونڈ وز کو بند کرنے کے لیے ایک اور بٹن کلوز بٹن (Close Button) ہے۔ اسی مقصد کے لئے ٹاسک بار پر بھی اس مقصد کے لئے Close آئیکن موجود ہے۔ تاہم کلوز بٹن کو کلک کر کے اس اپیلی کیشن کو بند کیا جاسکتا ہے جس کے ساتھ ہی وہ ٹاسک بار سے غائب ہو جاتی ہے۔

کمپیوٹر میں کسی طرح کی تبدیلی کے لئے یہ آئٹم استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ کسی دوسری زبان کا انتخاب کرنا، ڈسک ٹاپ پر تصویر یا بیک گراؤنڈ کا انتخاب کرنا کمپیوٹر سسٹم کی سیکورٹی، ہارڈ ویئر انسٹالیشن، سافٹ ویئر پروگرام انسٹالیشن کرنے کیلئے یہ اختیار یا پینل میں استعمال میں لائی جاتی ہے۔ ان انسٹالیشن دراصل کسی انسٹال ہارڈ ویئر یا پروگرام کو کمپیوٹر سے ختم کرنے کو کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ مائی کمپیوٹر، مائی ڈاکیومنٹ اور دوسرے بہت سے پروگرامز بھی اسی مینیو کے ذریعے کھولے جاسکتے ہیں۔

(ب) سافٹ ویئر ترتیب یا تنصیب یا انسٹالیشن کے عمل کو بیان کریں؟ نیز ان کے مختلف اقسام کی وضاحت کریں؟  
جواب:- سافٹ ویئر کی تنصیب یا انسٹالیشن

کمپیوٹر پر کوئی سافٹ ویئر ترتیب دینے کے عمل کو سافٹ ویئر کی تنصیب یا انسٹالیشن ہے، ہر پروگرام کے لیے انسٹالیشن کا طریقہ کار مختلف ہوتا ہے۔ بہت سے پروگرامز آپریٹنگ سسٹم سمیت ایک مخصوص یا جنرل پروگرامز کے ذریعے انسٹال ہوتے ہیں۔ انسٹالروہ پروگرام ہے جو انسٹالیشن کے تمام ضروری مراحل کو محفوظ کیے ہوئے ہوتے ہیں۔

کچھ سافٹ ویئر صرف کاپی کرنے سے چل پڑتے ہیں اور انہیں مزید کسی پروسیجر کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ایسے پروگرام جس کو انسٹال کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی، پورٹ ایبل سافٹ ویئر کہلاتے ہیں۔ آپریٹنگ سسٹم بھی پورٹ ایبل شکل میں سی۔ ڈی یا ڈی۔ وی۔ ڈی پر دستیاب ہیں۔ یہ پہلے موجود کمپیوٹر کو چیک کرنے کیلئے بہترین سمجھے جاتے ہیں۔ یہ پہلے موجود کمپیوٹر ترتیبات میں تبدیلی کیے بغیر چل پڑتے ہیں۔ کچھ ایسے سافٹ ویئر ہوتے ہیں جو سرور پر انسٹال کیے جاتے ہیں اور صارف یا کلائنٹ انہیں صرف ایکس کر کے استعمال کرتا ہے۔ یہ ایک نئی مہارت یا ٹیکنیک ہے۔

انسٹالیشن کی اقسام

انسٹالیشن کی درج ذیل اقسام ہیں۔

☆ خاموش تنصیب یا انسٹالیشن:

ایسی پروگرام کی تنصیب جس میں انسٹالیشن کے دوران اطلاعات کی ونڈ وڈسپلے نہ ہوں۔ اس قسم کی تنصیب کو خاموش سائٹ انسٹالیشن کہتے ہیں۔

☆ ان اٹینڈ تنصیب یا انسٹالیشن:

ایسی تنصیب جو صارف سے کچھ نہ پوچھے سوائے شروع کتنے کے، اسکوان اٹینڈ تنصیب یا انسٹالیشن کہتے ہیں۔ اس کی ایک قسم ایسی بھی ہے جس میں ایک فائل مہیا کی جاتی ہے جس میں تمام اختیارات کے بارے میں نوٹس لکھے ہوتے ہیں۔

☆ خود یا سیلف تنصیب :

ایسی انسٹالیشن جو یو۔ ایس۔ بی پورٹ سے خود بخود ہو، سیلف انسٹالیشن کہلاتی ہے۔ جیسے موبائل پرسافٹ ویئر انسٹالیشن وغیرہ۔

☆ نیٹ ورک تنصیب:

کسی نیٹ ورک پر موجود ہارڈویک ڈرائیو سے انسٹالیشن کرنے کو نیٹ ورک انسٹالیشن کہتے ہیں۔

☆ فلیٹ تنصیب:

ایسی تنصیب جس میں پہلے پروگرام کو ہارڈسک پر کاپی کر کے ہیں پھر انسٹال کا عمل شروع کیا جاتا ہے۔ یہ اس وقت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے جب تنصیب کے عمل کو تیزی سے کرنا مطلوب ہو۔

☆ ہیڈلیس انسٹالیشن:

ایسی انسٹالیشن جس میں مطلوبہ کمپیوٹر مشین کے ساتھ مانیٹر نہ لگا ہو۔ یہ کسی اور جگہ سے دوسرے کمپیوٹر سے منسلک کر کے اسکے مانیٹر کو استعمال کر کے کی جائے۔

(ج) کنٹرول پنل کے استعمال پر جامع نوٹ لکھیں؟

جواب:- ہر ونڈوز کے دائیں جانب ٹائٹل بار، مینو بٹن، بٹنوں کا سیٹ ایک صف میں نظر آتا ہے۔ یہ Minimize بٹن Maximize/Restore بٹن ہیں۔ ان میں سے کسی بٹن پر کلک کرنا پوائنٹر لائیے، ایک کنٹرول مینو ظاہر ہوگا جو اس پر کلک کرنے سے ہونے والے ایکشن کے متعلق معلومات ظاہر کرے گا۔

آپ ونڈوز کو جب اسکی ضرورت نہیں ہوتی مینی ماٹرن Minimize Button پر کلک کر کے بڑا کر سکتے ہیں جس سے وہ پوری سکرین پر پھیل جائے گی جیسے ہی ونڈوز بڑی ہوتی ہے میکسیماز بٹن کی جگہ ریسٹور (Resore) بٹن ظاہر ہو جاتا ہے۔ ریسٹور بٹن سے ونڈو اپنے اصل سائز میں واپس آ جائے گی، ونڈوز کو بند کرنے کے لیے ایک اور بٹن کلوز بٹن (Close Button) ہے۔ اسی مقصد کے لئے ٹاسک بار پر بھی اس مقصد کے لئے Close آئیکن موجود ہے۔ تاہم کلوز بٹن کو کلک کر کے اس اپیلی کیشن کو بند کیا جاسکتا ہے جس کے ساتھ ہی وہ ٹاسک بار سے غائب ہو جاتی ہے۔

کمپیوٹر میں کسی طرح کی تبدیلی کے لئے یہ آئٹم استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ کسی دوسری زبان کا انتخاب کرنا، ڈسک ٹاپ پر تصویر یا بیک گراؤنڈ کا انتخاب کرنا کمپیوٹر سسٹم کی سیکوریٹی، ہارڈ ویئر انسٹالیشن، سافٹ ویئر پروگرام انسٹالیشن کرنے کیلئے یہ اختیار یا پنل میں استعمال میں لائی جاتی ہے۔ ان انسٹالیشن دراصل کسی انسٹال ہارڈ ویئر یا پروگرام کو کمپیوٹر سے ختم کرنے کو کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ مائی کمپیوٹر، مائی ڈاکیومنٹ اور دوسرے بہت سے پروگرامز بھی اسی مینیو کے ذریعے کھولے جاسکتے ہیں۔